سوال

(24) دوران نماز عورتوں کا پاؤں اور پنڈلی ننگا رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بہت سی عورتیں لاپرواہی سے نماز میں اپنے دونوں بازو یا ان کا کچھ حصہ اور کبھی پاؤں اور پنڈلی کا کچھ حصہ کھلا رکھتی ہیں، کیا ایسی حالت میں ان کی نماز درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مکلف اور آزاد عورت کے لیے نماز میں دونوں ہتھیلیوں اور چہرہ کے علاوہ سارے بدن کا ڈھانکنا ضروری ہے، کیونکہ عورت سراپا پردہ ہے، اگر وہ اپنے جسم کا کوئی حصہ مثلاً پنڈلی، پاؤں اور سر وغیرہ کھول کر نماز پڑھے تو اس کی نماز صحیح نہیں ہوگی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

''اللہ کسی بالغ عورت کی نماز دوپٹہ کے بغیر قبول نہیں فرماتا۔''

(اس حدیث کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ، ترمذی رحمۃ اللہ علیہ، ابوداود رحمۃ اللہ علیہ اور ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح سند کے ساتھ روایت کیا ہے)

اور آپ کا یہ ارشاد بھی ہے:

''عورت سراپا پردہ ہے۔''

نیز سنن ابی داود میں ہے کہ ایک موقع پر ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: کیا عورت بغیر ازار کے قمیص اور دوپٹہ میں نماز پڑھ سکتی ہے؟ تو آپ نے فرمایا:

''ہاں، بشرطیکہ قمیص اتنی لمبی ہو کہ اس سے دونوں پاؤں ڈھکے ہوئے ہوں۔''

حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ۔ بلوغ المرام میں فرماتے ہیں کہ ائمہ نے اس حدیث کو ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر موقوف ہونا صحیح قرار دیا ہے۔

اور اگر عورت کے قریب میں کوئی اجنبی مرد ہو تو چہرہ کا ہتھیلیوں اور ڈھانکنا بھی ضروری ہے۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ:78

محدث فتویٰ